۲۰۰۶ء سے تقریبات کا اہتمام کیا جاتا ہے، ۲۰۱۲ء میں کالج میں تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں لیاقت آباد کے ممبر صوبائی اسمبلی سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب میں کالج مجلہ ''قائد'' (۳۵۰ صفحات) کی تقریب رونمائی بھی کی گئی۔ کراچی کے شام کے اوقات کے ۱۷ کالجز جنہیں بند کرنے کی سفارش کی جاچکی تھی، اور ایک ناسور بدنیت و کینہ پرور علم دشمن شخصیت جو پچھلے آٹھ سالوں سے اس خباثت میں مسلسل ملوث رہا، اس کے حوالہ سے بھی گفتگو ہوئی منسٹر صاحب نے اس سمری کے کفن دفن میں خصوصی دلچسپی لینے کا اعلان کیا اور الحمدللہ یہ کالج آج بھی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ تقریبات کی تفصیلی رپورٹ یہ ہے۔

## لیاقت علی خان شہید رحمۃ اللہ علیہ با اصول محب وطن قائد تھے، ان کی یادگار ۴۵ سالہ قدیم قائد ملت کالج ہمیشہ قائم رہے گا۔ سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ کا اعلان

سابق وزیر اعظم لیاقت علی خاں رحمۃ اللہ علیہ با اصول محبت وطن قائد تھے، جنہوں نے اپنی جان قربان کرنا گوارا کیا، لیکن پیچھے ہٹنا گوارا نہیں کیا۔ ملکی استحکام کے لئے ایسی ہی قیادت کی ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا کہ ہائی اتھارٹی سے بات ہوگئی ہے، قائد ملت کالج اسی جگہ قائم و دائم رہے گا، اور اسے کبھی ختم نہیں ہونے دیا جائے گا، یہ اعلان سید شعیب احمد بخاری منسٹر سندھ نے یوم لیاقت علی خاں رحمۃ اللہ علیہ پر ''قائد ملت کالج'' میں بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔

قائد ملت کے سالانہ میگزین ''قائد ۱۳-۲۰۱۲ء'' کی تقریب رونمائی کی اور مضامین لکھنے والے طلباء کو انعامات تقسیم کئے۔ شاندار مجلہ اور کالج کی ترقی پر پرنسپل، اساتذہ و طلباء کو مبارکباد پیش کی۔

قائد ملت کالج کے پرنسپل نے ذاتی ''مجلہ علوم اسلامیہ انٹرنیشنل'' کا مکالمہ بین المذاہب سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم نمبر مہمانوں کو پیش کیا۔

جناب احمد سلیم صدیقی صاحب سابق منسٹر سندھ بانی (نئی عمارت) قائد ملت کالج نے جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے فرمایا طلباء کو لیاقت علی خاں کی سوانح اور ان کی سیاست کا مطالعہ کرنا چاہئے اور فرمایا طلباء کو خود اپنے کالج کی حفاظت کرنی چاہئے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ کالج میں حاضری کو سو فیصد یقینی بنایا جائے، طلباء کی کثیر تعداد کی موجودگی پر پرنسپل کو مبارکباد پیش کی اور کالج میگزین میں مضامین لکھنے والے طلباء کو مبارکباد پیش کی۔ پروفیسر ممتاز اور پروفیسر سید سبط جعفر پرنسپل گورنمنٹ سائنس کالج نے لیاقت علی خاں کی حیات و خدمات پر روشنی ڈالی اور کالج کی ترقی کو سراہا۔